



ایک آدمی کے لیے نہایت بری بات کہ وہ کہے کہ میں اتنی اور اتنی آیتیں بھول چکا ہوں اصل بات یہ کہ اسے بھلا دیا گیا ہے تم پابندی کے ساتھ قرآن کی تلاوت اور اس کا پیدم مذاکرہ کیا کرو، کیوں کہ وہ لوگوں کے دلوں سے اتر جائے کہ معاملہ میں اونٹوں کی رفتار سے بھی کہیں تیز ہے

عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتا ہے میں کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ایک آدمی کے لیے یہ بری بات کہ وہ کہے کہ میں اتنی اور اتنی آیتیں بھول چکا ہوں اصل بات یہ کہ اسے بھلا دیا گیا ہے تم پابندی کے ساتھ قرآن کی تلاوت اور اس کا پیدم مذاکرہ کیا کرو، کیوں کہ وہ لوگوں کے دلوں سے اتر جائے کہ معاملہ میں اونٹوں کی رفتار سے بھی کہیں تیز ہے" [صحیح] [متفق علیہ]

اس حدیث میں اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آدمی کی مذمت کی ہے، جو کہے کہ میں یہ اور وہ آیتیں بھول چکا ہوں، کیوں کہ یہ قرآن کو یاد رکھنے کے معاملہ میں سستی روا رکھنے اور غفلت سے کام لینے کی جانب اشارہ کرتا ہے اصل بات یہ کہ قرآن کی دیکھ بھال اور اسے یاد رکھنے کے معاملہ میں سستی کی وجہ سے اسے قرآن کو بھولنے کی سزا دی گئی ہے پھر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے تلاوت قرآن کی پابندی، اسے یاد رکھنے اور اس کا دور کرتے رہنے کا حکم دیا ہے، کیوں کہ وہ سینوں سے نکل بھاگنے کے معاملہ میں اونٹ سے بھی کہیں آگے ہے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے بطور خاص اونٹ کا ذکر اس لیے کیا، کیوں کہ وہ پالتو جانوروں کے ما بین بدکنہ میں سب سے آگے ہے اور بدکنہ تو اسے پکڑنا بڑا دشوار ہوتا ہے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/10850>



النجاة الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

